

## 33798-احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا

سوال

جو شخص حج کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی بغیر احرام میقات تجاوز کر لے اس کا حکم کیا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

جو شخص بھی حج یا عمرہ کرنا چاہتے اور میقات سے گزرنا ہو تو اس پر میقات سے احرام باندھنا واجب ہے، اور اگر وہ احرام باندھنے سے لیے میقات واپس جانا واجب ہے، اگر وہ واپس میقات پر واپس نہیں جاتا بلکہ میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتا ہے تو علماء کرام کے ہاں مشوریہ ہے کہ اس کے ذمہ دم لازم آتا ہے، لہذا وہ ایک بھری مکہ میں ذبح کر کے اس کا گوشت حرم کے نفراء مساکین میں تقسیم کرے گا۔

شیع ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جو کوئی بھی حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوئے میقات بغیر احرام تجاوز کرتا ہے اس پر میقات واپس جا کر حج یا عمرہ کا احرام باندھنا واجب ہے، کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

(اہل مدینہ ذوالحجہ سے احرام باندھیں اور اہل شام حجہ سے احرام باندھیں، اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں، اور اہل یمن یملکہ سے احرام باندھیں)۔

لہذا جب کسی کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہو تو اس پر اس میقات سے احرام باندھنا لازم ہے جس سے وہ گزر رہا ہے، تو اس طرح اگر وہ مدینہ کے راستے سفر کر رہا ہے تو ذوالحجہ سے احرام باندھنے گا، اور اگر شام یا مصر یا مغرب کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو وہ حجہ اور اس وقت راغب سے احرام باندھنے گا، اور اگر وہ یمن کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو یملکہ سے احرام باندھنے گا، اور اگر وہ نجد یا طائف کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو وادی قرن جسے اس وقت اسیل کا نام دیا جاتا ہے اور بعض لوگ اسے وادی محروم کہتے ہیں سے حج یا عمرہ یا دونوں کا اکٹھا احرام باندھنے گا۔ اخ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیہ (201/2)۔

شیع ابن بھرین حفظہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

لہذا جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا اس پر دم جبراں لازم ہوگا، واللہ تعالیٰ اعلم۔ اخ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیہ (198/2)۔

واللہ اعلم۔